یکساں قومی نصاب

برائے

اسلامیات (لازمی)

جماعت اوّل تا دہم

2022

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اسلامیات کے نصاب کے لیے نظر ثانی کمیٹی نے انتہائی پر خلوص کوششوں اور گزشتہ نصابات کا جائزہ لینے کے بعد نصاب میں حتی الامکان بہتری لانے کی سعی کی ہے۔ پہلا مسودہ تیاری کے بعد تمام صوبوں اور علاقوں میں بھیجنے کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی رکھا گیا اور بذریعہ اشتہارات مختلف سٹیک ہولڈرز کو دعوت دی گئی کہ وہ اس ڈرافٹ نصاب کے متعلق اپنی آرا و تجاویز بھیجیں۔ مزید بر آں ملک بھر میں ماہرین نصابیات، تیاری کتب، امتحانات، اساتذہ، والدین اور طلبہ کے ساتھ مشاورت کی نشستیں رکھی گئیں تاکہ اس نصاب کے متعلق تجاویز حاصل کی جاسکیں۔ دینی مدارس کے وفاقات وتنظیمات کے نمائندوں نے اس نصاب کا جائزہ لینے کے بعد اس کی توثیق کی اوراسلام آباد میں تمام صوبوں، علاقوں، وفاقی تعلیمی ادارہ جات (کینٹ اینڈ گیریژن) اور محققین وماہرینِ مضمون کے سہ روزہ اجلاس میں یہ نصاب تکمیل تک پہنچا۔

نصابِ اسلامیات کی نظر ثانی کا مقصد ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور ان کی شخصیت میں رسوخ پیدا کیا جائے۔ اس لیے نصاب میں دو دائرہ ہائے کار (Strands) کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو دور حاضر کے مسائل کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنے کی ترغیب دی جاسکے۔ ان میں ''حسن معاملات و معاشرت'' اور ''اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے'' شامل ہیں۔ مزید بر آں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے عملی پہلوؤں کو نصاب اسلامیات کا حصہ بنایا گیا تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ کے لیے ہر معاملے میں سیرت طیبہ ایک روشن مثال کی صورت میں مشعلِ راہ ثابت ہو۔

نصاب کی تیاری میں دائرہ ہائے کار (Strands) معیارات (Standards)، حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصل تعلّم (Learning Outcomes) اور مجوّزہ سرگرمیوں (Activities) کے علاوہ مجوّزہ تشکیلی و تکمیلی جانچ (Suggested Formative and Summative Assessment) کو بھی باقاعدہ طور پر شامل کیا گیا ہے جو نہ صرف تیاری کتب میں مدد دے گا بلکہ اساتذہ کے لیے بھی بطور سبقی خاکہ مددومعاون ثابت ہو گا۔

نصاب میں طلبہ کے سیکھنے کے مواقع بڑھانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طلبہ اسلامیات کو صرف مضمون کے طور پر نہ پڑھیں بلکہ اس کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل عمل کر سکیں اور ایک اچھا مسلمان بن سکیں۔ نظر ثانی کمیٹی برائے اسلامیات نے نصاب کے تدریسی مواد کے اطلاق کو عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کروانے کی تجویز دی ہے اور اساتذہ اور مصنفین کے لیے باقاعدہ ایک مسودہ تیار کیا ہے۔ جس میں کچھ ہدایات دی گئی ہیں جن پر عمل کرنے سے بہترین نتائج کی امید کی جاسکتی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اس نصاب اسلامیات کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ اپنی ملی و قومی شناخت پر فخر کر سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ اقوامِ عالم میں اپنی اقدار پر کاربند رہتے ہوئے بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

مقاصد تدریسِ اسلامیات (اول تا دوازدہم)

یکساں نصابِ اسلامیات اول تا دوازدہم کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ اس بات پر پختہ ایمان اور یقین کریں کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ صرف وہی خالق، مالک، رازق اور حاکم ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور یہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

۲۔ تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لا سکیں اور عقیدۂ ختمِ نبوت پر پختہ یقین رکھیں نیز ان پر نازل کردہ آسمانی کتب پر ایمان لائیں اور قرآن مجید کو آخری الہامی کتاب مانیں اور اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں پر پورے یقین اور صدقِ دل سے ایمان لا سکیں۔

۳۔ اس بات پر ایمان لائیں کہ یہ دنیا فانی ہے، قیامت ضرور آئے گی اس یقین کے ساتھ آخرت کی بہترین تیاری کر سکیں۔

۴۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت رکھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت اور اسوہ حسنہ سے آگاہ ہوں- سچے دل سے سیرت اور اسوہ حسنہ کی اتباع کریں اور معاشرے میں اسلامی اقدار و تعلیمات کے احیاء کا فریضہ سر انجام دیں۔

۵۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقف ہوں۔ قرآن مجید کی تجوید، رموز او قاف، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ تلاوت کر سکیں اور اس کا مفہوم سمجھیں۔ ذوق و شوق اور خشیت و اخلاص کے ساتھ قرآنی تعلیمات کی پیروی کر سکیں۔

۶۔ عبادات کی اصل روح اور ان کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور خشوع و خضوع سے ان کی ادائیگی کر سکیں۔

۷۔ معاشرتی زندگی میں آدابِ معاشرت، حسنِ اخلاق و معاملات اور حقوق و فرائض سے متعلق اسلامی تعلیمات کی اہمیت سے واقف ہوں اور ان کے فوائد و برکات سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی زندگی اس کے مطابق ڈھال سکیں۔

۸۔ اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی و سلامتی، نظریاتی سرحدوں کی حفاظت اور دفاعِ وطن کے لیے جدوجہد کر سکیں۔

۹۔ روزمرہ زندگی میں اخلاقِ حسنہ مثلاً خدمتِ خلق، اخوت و مساوات، تحمل و بردباری، نظم و ضبط، سچائی، حیا، ایفائے عہد، عفو و درگزر کو اپنا سکیں اور اخلاقِ رذیلہ مثلاً فضول خرچی، غرور و تکبر، نمود و نمائش اور ریاکاری وغیرہ کی تمام صورتوں سے اجتناب کر سکیں۔

۱۰۔ لسانی، علاقائی، صوبائی، مذہبی، مسلکی، گروہی تعصب اور فرقہ وارانہ سوچ سے بالاتر ہو کر ملی اتحاد قائم کر سکیں-

۱۱۔ رواداری، برداشت اور صبر و تحمل کے جذبے سے سرشار ہو کر قومی یکجہتی قائم کریں اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کا لحاظ کر سکیں نیز دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق کا بھی خیال رکھ سکیں۔

۱۲۔ ملکی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو کر ایک ذمہ دار شہری کا کردار ادا سکیں۔

۱۳۔ انبیاء کرام علیہم السلام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات، صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین، مشاہیر اسلام اور صوفیائے کرام کی دینی خدمات اور کردار سے آگاہ ہو سکیں اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق ڈھال سکیں۔

۱۴۔ مسلمانوں کے تابناک ماضی پر فخر کر سکیں اور عظیم مسلمان شخصیات کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنا سکیں۔

۱۵۔ ۔اس بات پر پختہ یقین کریں کہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور زندگی کے ہر شعبے کے لیے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ قیامت تک تمام بنی نوع انسان کے لیے رہنمائی ہے۔ اس لیے دینی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے انھیں عملی طور پر اپنا سکیں۔

۱۶۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جدید علوم اور ٹیکنالوجی سے استفادہ کریں۔ جدید آلات اور ذرائع مواصلات کا مثبت اور موزوں استعمال کر سکیں۔

۱۷۔ علم کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے تحقیق، غور وفکر، تدبر اور پرکھنے کا جذبہ بیدار کر سکیں۔ عہد حاضر کے نئے رجحانات کو اسلامی نقطہ نظر سے سمجھ سکیں اور اپنے مسائل کا حل تلاش کر سکیں۔

۱۸۔ نظریۂ پاکستان کی حقیقی روح کو قرآن وسنت کی روشنی میں سمجھتے ہوئے مملکتِ پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے میں فعال کردار ادا کر سکیں۔

۱۹۔ قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں حفظانِ صحت کے اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی ذہنی اور جسمانی صحت کا خیال رکھ سکیں۔

۲۰۔ قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں قدرتی اور فطری ماحول کے تحفظ اور فوائد کو سمجھتے ہوئے صفائی، شجر کاری اور پانی بچاؤ مہم جیسی سرگرمیوں میں پرجوش حصہ لے سکیں۔

۲۱۔ اسلامی اقدار وروایات سے متصادم اور ثقافتی یلغار سے متاثر ہوئے بغیر قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق انفرادی، خاندانی اور معاشرتی زندگی استوار کر سکیں۔

۲۲۔ مسلم شناخت کو اپنے ظاہری اعمال، کردار اور رویوں میں اختیار کر سکیں اور شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ سر انجام دے سکیں۔

اسلامیات کے یکساں قومی نصاب کی ترتیب

اسلامیات کا یہ نصاب ترتیب کے لحاظ سے پہلی سے بارہویں جماعت تک ہے۔ یہ نصاب طلبہ کی طبعی عمر اور ذہنی سطح سے مطابقت اور علمی، سماجی اور مذہبی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس نصاب میں استعمال ہونے والی چند اصطلاحات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

دائرہ ہائے کار(Strands)

یکساں قومی نصابِ اسلامیات (پہلی سے بارہویں جماعت تک) درج ذیل سات دائرہ ہائے کار پر مشتمل ہے:۔

1. قرآن مجید وحدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم
2. ایمانیات وعبادات
3. سیرتِ طیّبہ
4. اخلاق وآداب
5. حسنِ معاملات ومعاشرت
6. ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام
7. اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

معیارات (Standards)

یکساں قومی نصابِ اسلامیات (پہلی سے بارہویں جماعت تک) سات دائرہ ہائے کار پر مشتمل ہے۔ ہر دائرہ کار کے الگ الگ معیار (Standard) مقرر کیے گیے ہیں۔ معیار سے مراد وہ علم، مہارتیں اور رویوں کے بارے میں ہماری توقعات ہیں جو طلبہ اسکول کے بارہ سالوں میں جانیں گے، مہارت حاصل کریں گے اور وہ ان سے اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لائیں گے۔

حدودِ تدریج(Benchmarks)

نصابِ اسلامیات (پہلی سے بارہویں جماعت تک) کو پانچ حدودِ تدریج میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حدودِ تدریج، معیارات کے حصول کے لیے مقرر کیے گیے ہیں جن سے مراد وہ علم، مہارتیں اور رویوں کے بارے میں ہماری توقعات ہیں جو طلبہ مقرر کردہ پانچ حدودِ تدریج میں جانیں گے، مہارت حاصل کریں گے اور وہ ان سے اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لائیں گے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

حدودِ تدریج	جماعتیں
اوّل	پہلی اور دوسری جماعت
دوم	تیسری تا پانچویں جماعت
سوم	چھٹی تا آٹھویں جماعت
چہارم	نویں اور دسویں جماعت
پنجم	گیارہویں اور بارہویں جماعت

حاصل تعلّم(Learning Outcomes)

نصابِ اسلامیات کو پانچ حدودِ تدریج میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر حدودِ تدریج کے حصول کے لیے ہر جماعت، باب یا عنوان کے لیے حاصل تعلّم مقرر کیے گیے ہیں جن سے مراد وہ علم، مہارتیں اور روّیوں کے بارے میں ہمارے حاصلات کے متوقع نتائج ہیں جو طلبہ کسی خاص جماعت، باب یا عنوان میں جانیں گے، مہارت حاصل کریں گے اور وہ ان سے اپنے روّیوں میں مثبت تبدیلی لائیں گے۔

مجوّزہ سرگرمیاں(Suggested Activities)

نصابِ اسلامیات کے معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلِ تعلّم کے بہتر حصول کے لیے ہر جماعت، باب یا عنوان کے لیے حاصل تعلّم مقرر کیے گیے ہیں۔ ان حاصل تعلّم میں وقوفی (Cognitive)، مہاراتی(Psychomotor)، اور رویہ جاتی (Affective) پہلوؤں کے حصول کے لیے مجوّزہ سرگرمیاں(Suggested Activities) بھی شامل کی گئی ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ جہاں ممکن ہو ان سرگرمیوں کو استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کرام اپنے ماحول اور موجود سہولیات کے مطابق سرگرمیوں کا انتخاب کریں گے۔

مجوّزہ جانچ(Suggested Assessment)

مجوّزہ جانچ میں دونوں طرح کی جانچ یعنی تشکیلی جانچ اور تکمیلی جانچ شامل کی گئی ہے۔ اس اضافے کا مقصد اساتذہ کرام کو ایک سبقی خاکہ مہیا کرنا ہے تاکہ وہ مجوّزہ کتاب کے ساتھ ساتھ بہتر تدریس کے لیے حاصل تعلّم کو مدنظر رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً طلبہ کی جانچ کرسکتے ہیں اور نتائج کی روشنی میں اپنے طرزِ تدریس میں بہتری لاسکتے ہیں۔

ناظرہ قرآن مجید

لازمی تدریس قرآن ایکٹ 2017 کے تحت پہلی جماعت سے پانچویں تک ناظرہ قرآنِ مجید پڑھانا لازمی ہے۔ صوبوں اور علاقوں میں ان کے صوبائی ایکٹ کی روشنی میں قران مجید کی تدریس کی جاسکتی ہے۔ نصاب اسلامیات میں پہلی سے پانچویں جماعت تک قرآنی قاعدہ اور تیس پارے درج ذیل ترتیب سے تجویز کیے گئے ہیں:۔

جماعت اوّل	قرآنی قاعدہ مع آخری دس سورتیں
جماعت دوم	تیسواں اور پہلا پارہ
جماعت سوم	دوسرا تا آٹھواں پارہ
جماعت چہارم	نواں تا اٹھارواں پارہ
جماعت پنجم	انیسواں تا انتیسواں پارہ

نوٹ: ناظرہ قرآن مجید باقاعدہ تجوید کے ساتھ پڑھایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ بروقت قران مجید کی تکمیل کے لیے کچھ کام بطور ہوم ورک بھی تجویز کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں قران مجید کی کسی بھی ممکنہ بے حرمتی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ قران مجید کو اسکول میں محفوظ مقام پر رکھا جائے اور حتی الامکان کوشش کی جائے کہ قران مجید یا دائرہ کار بچوں کے بستوں میں نہ ہوں۔

ترجمہ قرآن مجید

لازمی تدریس قران ایکٹ 2017 کے تحت چھٹی سے بارھویں جماعت تک ترجمہ قرآنِ مجید پڑھانالازمی ہے۔صوبوں اور علاقوں میں ان کے صوبائی ایکٹ کی روشنی میں ترجمہ قران مجید کی تدریس کی جاسکتی ہے۔نصاب اسلامیات میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ترجمہ قران پاک درج ذیل ترتیب سے تجویز کیا گیا ہے:۔

جماعت	مطالعہ قرآن
جماعت ششم	سورۃ الفاتحہ درج ذیل انبیائے کرام کے قصص پر مشتمل مختلف سورتیں: • حضرت آدم علیہ السلام • حضرت نوح علیہ السلام • حضرت ہود علیہ السلام • حضرت صالح علیہ السلام • حضرت لوط علیہ السلام • حضرت شعیب علیہ السلام سورۃ الفیل تا سورۃ الناس
جماعت ہفتم	درج ذیل انبیائے کرام کے قصص پر مشتمل مختلف سورتیں: • حضرت ابراہیم علیہ السلام • حضرت موسیٰ علیہ السلام سورۃ النباء تا سورۃ الھمزیٰ
جماعت ہشتم	• قصہ حضرت یوسف علیہ السلام (سورۃ یوسف) • سورۃ الزخروف تا سورۃ الواقعہ
جماعت نہم	• سورۃ المریم تا سورۃ الحج • سورۃ الفرقان تا سورۃ السجدۃ • سورۃ السبا تا سورۃ ص • سورۃ الاحقاف
جماعت دہم	• سورۃ الانعام اور سورۃ الاعراف

• سورۃ یونس تا سورۃ الکھف (ماسوائے سورۃ یوسف) • سورۃ المومنون • سورۃ الزمر تا سورۃ الشوریٰ	

نوٹ

بروقت ترجمہ قران مجید کی تکمیل کے لیے کچھ کام بطور ہوم ورک بھی تجویز کیا جا سکتا ہے۔ مزید بر آں قران مجید کی کسی بھی ممکنہ بے حرمتی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کو اسکول میں محفوظ مقام پر رکھا جائے اور حتی الامکان کوشش کی جائے کہ قرآن مجید یا پارے بچوں کے بستوں میں نہ ہوں۔

دائرہ ہائے کار(Strands)، معیارات(Standards) اور حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks)

دائرہ کار(Strand)۔۱: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

معیار(Standard): قرآن مجید (تلاوت، حفظ، ترجمہ) اور حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم (ترجمہ) اور ان کی تعلیمات کو سمجھ کر اپنی زندگی میں اپنانے کی صلاحیت پیدا کریں۔

حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) اوّل و دوم	حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• قرآن مجید کی درست تجوید کے بنیادی اصول (مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے) قرآنی قاعدہ کی مدد سے سیکھ سکیں۔ • قرآن مجید کی آخری دس سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔ • قرآن مجید کا تیسواں اور پہلا پارہ درست تجوید اور رموزِ اوقاف کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ • تعوّذ، تسمیہ، کلمہ طیبہ اور مختصر درود شریف (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) مع مفہوم یاد کر سکیں اور موزوں مواقع پر ان کا استعمال کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے عربی کلمات اور ان کا مفہوم یاد اور استعمال کر سکیں۔(ان شا اللہ، ما شا اللہ، الحمد للہ، یر حمک اللہ)۔ • روزمرہ زندگی سے متعلق تین مختصر صحیح احادیث مع ترجمہ سمجھ کے ان پر عمل کر سکیں۔ • چھے اسمائے حسنیٰ مع معانی سمجھ سکیں	• قرآن مجید کی درست تجوید کے ساتھ (مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے) تلاوت کرنے کی اہلیت پیدا کر سکیں۔ • قرآن مجید کے تیسرے پارے سے لے کر انتیسویں پارے تک قرآن مجید درست تجوید اور رموزِ اوقاف کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ • قرآن مجید کی آخری دس سورتیں حفظ کر کے نماز اور نماز کے علاوہ پڑھنے کے عادی بن سکیں۔ • سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، کلماتِ طیبات، ثناء، تشہد، درود شریف، دعائے قنوت، تسبیحات اور مسنون دعائیں مع ترجمہ یاد کر سکیں۔ • کلمات طیبات: سبحان اللہ، اللہ اکبر، جزاک اللہ خیرا، استغفر اللہ، لا حول و لا قوۃ الا باللہ، مع ترجمہ یاد کر سکیں۔ • روزمرہ زندگی سے متعلق پندرہ مختصر اور صحیح احادیث مع ترجمہ سمجھ کے ان پر عمل کر سکیں۔ • اکیس اسمائے حسنیٰ مع معانی سمجھ سکیں
حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) نہم و دہم**

• قرآن مجید کی منتخب کردہ سورتیں (بمطابق ضمیمہ) کا ترجمہ یاد کر سکیں۔ • قرآن مجید کی منتخب کردہ سورتیں (بمطابق ضمیمہ) کے تراجم کے مفہوم کو سمجھ سکیں۔ • ان احکام کو سمجھ کر اپنی عملی زندگی میں ہدایت ورہنمائی حاصل کر سکیں۔ • قرآن مجید کی منتخب کردہ سورتوں (سورۃ اللیل ۹۲ تا سورۃ الھمزۃ ۱۰۴) کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ حفظ کر کے نماز میں اور نماز کے علاوہ پڑھنے کے عادی بن سکیں۔ • منتخب کردہ مسنون دُعائیں اور کلمات ترجمہ اور مفہوم کے ساتھ حفظ کر سکیں اور روزمرہ زندگی میں موزوں مواقع پر ان کو پڑھنے کے عادی بن سکیں۔ • بائیس (22) مختصر اور صحیح احادیث مع ترجمہ (بمطابق ضمیمہ) ذہن نشین کر سکیں نیز اُن سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے عملی زندگی کا حصہ بنا سکیں۔ • 33 اسمائے حسنیٰ مع معانی سمجھ سکیں۔	• قرآن مجید کی منتخب کردہ سورتیں (حصہ چہارم و پنجم) کے تراجم کے مفہوم کو سمجھ سکیں۔ • منتخب سورتوں میں دیے گئے احکام کو سمجھ کر عملی زندگی میں ہدایت ورہنمائی حاصل کر سکیں۔ • قرآن مجید کی تدوین اور اِس کی حفاظت کے بارے میں جان سکیں۔ • حفاظت و تدوین حدیث (عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، عہدِ صحابہ) کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔ • بیس (20) مختصر اور صحیح احادیث مع ترجمہ (بمطابق ضمیمہ) ذہن نشین کر سکیں نیز اُن سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے عملی زندگی کا حصہ بنا سکیں۔ • چالیس اسمائے حسنیٰ مع معانی سمجھ سکیں۔

دائرہ کار (Strand)۔ ۲: ایمانیات و عبادات

الف: ایمانیات

معیار:(Standard) عقائدِ اسلام کی حقیقت بالخصوص عقیدہ توحید ورسالت وختمِ نبوت، اور ان کے تقاضوں کو جان کر ان پر ایمان مضبوط کریں اور عملی زندگی میں ان کے تقاضے پورے کریں۔

حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) اوّل ودوم	حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لا سکیں اور سمجھ سکیں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کے خالق ہیں۔ • اس بات کو سمجھ کر ایمان لے آئیں کہ تمام انبیائے کرام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔ • اس بات پر ایمان رکھیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم خاتم النبیین یعنی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد ہمیشہ کے لیے کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ • قرآن وسنت کی روشنی میں اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر الہامی کتب نازل کی ہیں اور ان کتابوں اور رسولوں کے نام بتا سکیں۔	• پانچ بنیادی عقائدِ اسلام کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • عقائدِ اسلام کی ضرورت واہمیت سمجھ سکیں۔ • عقائدِ اسلام کے عملی زندگی میں اثرات کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔ • ان عقائد پر پختہ یقین رکھتے ہوئے انھیں اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔ • عقیدہ ختمِ نبوت پر پختہ ایمان رکھیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات تکمیلی اور ہمیشہ کے لیے رہنے والی ہیں اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ صرف اسوہ حسنہ پر عمل کرنے میں ہی ہے۔
حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/ تدریس(Benchmarks) نہم ودہم**
• بنیادی عقائدِ اسلام کا مفہوم تفصیل سے جان سکیں۔ • روزمرہ زندگی میں عقائدِ اسلام کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ • عقائدِ اسلام کے عملی زندگی میں اثرات کو تفصیلی طور پر سمجھ سکیں۔ • اِن عقائد پر پختہ یقین رکھتے ہوئے انہیں اپنی عملی زندگی میں صدقِ دل سے تقاضے پورے کر سکیں۔ • عقیدہ ختمِ نبوت پر پختہ ایمان رکھیں اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرتِ طیبہ سے مکمل طور پر واقفیت حاصل کرتے ہوئے اُسوہِ حسنہ کی صدقِ دل سے اتباع کریں۔ • فرشتوں، آسمانی کتب، آخرت اور تقدیر پر ایمان مضبوط کر سکیں اور عملی زندگی میں ان کے تقاضے پورے کریں۔	• بنیادی عقائدِ اسلام کا مفہوم اور ان کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ • عقائدِ اسلام کے عملی زندگی میں اثرات کا جائزہ لے سکیں۔ • اِن عقائد پر پختہ یقین رکھتے ہوئے انہیں اپنی عملی زندگی میں صدقِ دل سے تقاضے پورے کر سکیں۔ • عقیدۂ توحید ورسالت پر ایمان مضبوط کر سکیں۔ • عقیدہ ختمِ نبوت پر پختہ ایمان رکھیں اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرتِ طیبہ سے مکمل طور پر واقفیت حاصل کرتے ہوئے اُسوہِ حسنہ کی صدقِ دل سے اتباع کریں۔ • فرشتوں، آسمانی کتب، آخرت اور تقدیر پر ایمان مضبوط کر سکیں اور عملی زندگی میں ان کے تقاضے پورے کریں۔

ب:عبادات

معیار(Standard) :

ارکانِ اسلام اور دیگر عبادات میں اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اصل روح کو جان کر اپنی زندگی ان کے مطابق گزاریں اور ان کے روحانی و معاشرتی فوائد حاصل کریں۔

حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) اول و دوم	حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• یہ سمجھ لیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے، پنجگانہ نمازوں کے نام جان لیں اور یہ کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور اذان نماز کے لیے پکار کا نام ہے۔ • یہ سمجھ لیں کہ روزہ (صوم) اسلام کا ایک اہم رکن ہے اور رمضان المبارک مسلمانوں کے لیے روزے رکھنے کا مہینہ ہے۔ • عیدین اور دیگر اسلامی تہواروں کے متعلق جان سکیں۔	• پانچ ارکان اسلام کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں اور ان کی اہمیت و فضیلت سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی زندگی میں ان کی پابندی کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ • اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت و اتباع رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی اہمیت و فرضیت جان کر اپنی زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔
حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) نہم و دہم**
• اسلامی عبادات کے بارے میں جان سکیں۔ • اسلامی عبادات کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں اور ان کی معاشرتی اہمیت و اثرات کو سمجھ کر اُن پر عمل پیرا ہو کر سکیں۔ • اسلامی عبادات (طہارت و پاکیزگی، کلمہ شہادت، نماز، روزہ، زکوۃ، حج وغیرہ) کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کر سکیں۔ • اللہ تعالیٰ کی بندگی کی اہمیت سمجھ کر خشیت، اخلاص اور ذوق و شوق کے ساتھ عبادت کر سکیں۔	• اسلام میں عبادات کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں اور ان کی معاشرتی اہمیت و اثرات کو سمجھ کر اُن پر عمل پیرا ہو کر سکیں۔ • اسلامی عبادات (نماز، روزہ، زکوۃ و عشر، حج و قربانی) کے احکام و مسائل سمجھ سکیں۔ • اللہ تعالیٰ کی بندگی کی اہمیت سمجھ کر خشیت، اخلاص اور ذوق و شوق کے ساتھ عبادت کر سکیں۔

دائرہ کار (Strand)۔۳: سیرتِ طیّبہ

معیار(Standard)

اپنے دلوں میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور ادب پیدا کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرتِ طیّبہ کے ہر پہلو سے آگاہی حاصل کریں اور یہ جان لیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم خاتم النبیین ہیں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت پر عمل کرنا ہی دنیا و آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے۔

حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) اول و دوم	حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ولادتِ مبارکہ اور گھرانے کے متعلق جان سکیں۔ • نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے پہلوؤں کے متعلق جان سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔ • یہ سمجھ سکیں کہ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ اور تعلیمات کی پیروی کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ • یہ سمجھ سکیں کہ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت ایمان کا لازمی دائرہ کار ہے۔	• حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ سے لے کر غزوات تک سیرت طیبہ کے واقعات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ • ایمان وعقیدت کے ساتھ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔
حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) نہم و دہم
• ایمان اور محبت کے ساتھ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔ • حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے واقعات (غزوات سے لے کر معرکہ ٔموتہ تک) سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ • نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات حسنہ (تواضع، بردباری اور عفو و درگزر) سے آگاہ ہو کر انہیں اپنی زندگی میں اپنا سکیں۔ • حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں (بطور سربراہ خاندان، بطور سیاسی مدبر اور سپہ سالار) سے آگاہی حاصل کر کے اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔	• ایمان اور محبت کے ساتھ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و اصحابہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے روزمرہ زندگی میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔ • حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلمکی سیرتِ طیبہ کے واقعات (فتح مکہ سے لے کر وصال نبی تک) سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ • نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات حسنہ (بچپن اور جوانی کے واقعات، ذوقِ عبادت، سخاوت و ایثار، صلۂ رحمی، خواتین کے ساتھ حسنِ سلوک) سے آگاہ ہو کر انہیں اپنی زندگی میں اپنا سکیں • حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں (بطور سرچشمہ ہدایت اور اندازِ تربیت) سے آگاہی حاصل کر کے اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

دائرہ کار(Strand)۔۴:اخلاق و آداب

معیار(Standard)

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ اور اچھی عادات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی عملی زندگی میں ان کا اطلاق کریں۔

حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) اول و دوم	حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• قرآن و سنت کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے متعلق جان سکیں۔ • اسلامی آدابِ زندگی کے متعلق جان کر اس کا عملی زندگی میں مظاہرہ کر سکیں۔ • والدین، اساتذہ اور بڑوں کے ادب کے متعلق جان سکیں۔ • یہ سمجھ سکیں کہ تمام انسان اور جانور اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہیں اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔	• قران و سنت کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ جیسے سچائی، ایفائے عہد اور عفو و در گزر وغیرہ کے متعلق جان کر اپنی زندگی میں لاگو کر سکیں۔ • سادگی، رواداری، گفتگو کے آداب، رحم دلی، وقت کی پابندی اور کفایت شعاری کے متعلق جان کر انھیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکیں۔ • اچھی صفات کو اپنا کر ایک مثالی مسلمان بن کر معاشرے کی خدمت کر سکیں۔
حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) نہم و دہم**
• قرآن و سنت کی روشنی میں صداقت و امانت، صبر و تحمل، میانہ روی، نظم و ضبط، سخاوت و ایثار اور مساوات جیسے اعلیٰ اخلاق و اقدار کو اپنا سکیں اور روز مرہ زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔ • اسلامی تعلیمات کی روشنی میں آدابِ زندگی مثلاً گفتگو کے آداب، مجلس، کھانے پینے، تعلیم و تعلّم اور قومی املاک و وسائل کے استعمال کے آداب کو سمجھ کر ایک مثالی اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھ سکیں۔ • بُری عادات مثلاً چوری، ریاکاری، نمود و نمائش اور حرص و لالچ سے اجتناب کر سکیں اور معاشرے میں ان کے منفی اثرات سے بخوبی واقف ہو سکیں۔	• قرآن و سنت کی روشنی میں قرآن و سنت کی روشنی میں شکر و قناعت، امانت و دیانت، اخلاص و تقویٰ اور پردہ پوشی جیسے اعلیٰ اخلاق و اقدار کو اپنا سکیں اور روز مرہ زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔ • اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بری عادات مثلاً تکبر، حسد، جھوٹ، غیبت و بہتان، جادو، ستاروں کے ذریعے قسمت کا حال جاننا اور توہم پرستی سے اجتناب کر سکیں اور معاشرے میں ان کے منفی اثرات کا جائزہ لے سکیں۔

دائرہ کار (Strand) ۔۵: حسنِ معاملات و معاشرت

معیار (Standard)

باہمی تعلقات اور معاملات میں اسلامی تعلیمات سے آگاہ ہوں اور قومی و بین الاقوامی معاملات میں ان سنہری اصولوں پر عمل کریں۔

حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) اوّل و دوم	حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) سوم تا پنجم
• نوٹ: دائرہ کار (Strand) حسنِ معاملات و معاشرت اوّل و دوم میں شامل نہیں ہیں۔	• حقوق العباد، دیانت داری اور باہمی تعلقات کے متعلق اسلامی تعلیمات کی اہمیت سے اجمالی طور واقف ہو سکیں۔ • اپنے حقوق و فرائض کو سمجھتے ہوئے ایک مثالی مسلمان، محبِ وطن اور ذمہ دار شہری بن سکیں۔ • روزمرہ زندگی میں بری عادات سے اجتناب کرتے ہوئے اپنے تمام معاملات خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔
حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) نہم و دہم**
• قرآن و سنت کی روشنی میں حسنِ معاملات و معاشرت مثلاً عدل و احسان، کسبِ حلال، قانون کا احترام، امن و سلامتی، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اتحادِ ملی کو سمجھ کر عمل پیرا ہو سکیں۔ • حقوق العباد سے منسلک فرائض کے متعلق اسلامی تعلیمات اور اُن کی اہمیت سے واقف ہو سکیں تاکہ روزمرہ زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں اور ایک مثالی مسلمان بن کر معاشرے کی خدمت کر سکیں۔	• قرآن و سنت کی روشنی میں حسنِ معاملات و معاشرت مثلاً قسم کے احکام و مسائل، گواہی کے احکام و مسائل، ہمسایوں کے حقوق، سود کی حُرمت، اسلامی ریاست اور جہاد فی سبیل اللہ کے تصور کو سمجھ سکیں۔ • حسنِ معاملات و معاشرت سے منسلک دیے گئے موضوعات کے متعلق اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں اور ایک مثالی مسلمان بن کر معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

دائرہ کار(Strand)۔٦: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

معیار (Standard)

انبیاء کرام علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار، ازواجِ مطہرات، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین، مشاہیر اسلام اور صوفیائے کرام رحمہم اللہ کی پاکیزہ زندگیوں سے آگاہ ہوں اور عملی زندگی میں ان کی پیروی کریں۔

حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) اوّل و دوم	حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) سوم تا پنجم
• انبیائے کرام علیہم السلام (حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام) کا مختصر تعارف جان سکیں۔ • یہ جان لیں کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ کے پہلے نبی ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی نہیں آئے گا۔ • حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کی زندگیوں کے واقعات سے مختصراً آگاہی حاصل کر سکیں۔	• انبیاء کرام علیہم السلام (حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل، حضرت اسحٰق، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی حیاتِ طیبہ اور ان کے اوصاف سے واقف ہو سکیں۔ • خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے حالاتِ زندگی، دینی خدمات اور سیرت و کردار کو اجمالی طور پر جان کر انہیں مشعلِ راہ بنا کر دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کر سکیں۔
حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/تدریس(Benchmarks) نہم و دہم**
• مشاہیر اسلام کی حیاتِ طیبہ کے بارے میں جان سکیں۔ • اسلام کی مشہور شخصیات کی دینی اور روحانی خدمات کو جان کر اُن کی قابلِ رشک زندگیوں سے رہنمائی حاصل کر سکیں نیز مسلمانوں کی عظمت کی بحالی کا شعور اُجاگر ہو سکے۔ • اہلِ بیت اطہار، ازواجِ مطہرات، صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اور صوفیائے کرامؒ کی پاکیزہ زندگیوں سے آگاہ ہو سکیں نیز اُن کی اتباع کا ذوق پیدا ہو سکے۔	• چند مشاہیر اسلام کی حیاتِ طیبہ کا تعارف حاصل کر سکیں۔ • اسلام کی مشہور شخصیات کی دینی اور روحانی خدمات کو جان کر اُن کی قابلِ رشک زندگیوں سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ • اہلِ بیت اطہار، ازواجِ مطہرات، صحابہ کرام رضی اللہ عنھم، صحابیات کرام، صوفیائے کرام اور علما و مفکرین کی پاکیزہ زندگیوں کے بارے میں جان کر اُن کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

دائرہ کار (Strand)۔۷: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

معیار (Standard)

اسلامی تہذیب و تمدن کے خدّوخال کی پہچان کرتے ہوئے عصرِ حاضر کے مسائل (قومی اور بین الاقوامی) کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکیں اور اس کی کی روح کو فخر کے ساتھ اپناتے ہوئے عصرِ حاضر کے مسائل کا حل تلاش کر سکیں اور اسے دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ سمجھیں۔ وطنِ عزیز پاکستان میں اسلامی، اخلاقی اور روحانی اقدار و روایات کو فروغ دے سکیں نیز یہ کہ غم و خوشی کے موقعوں پر اسلامی و غیر اسلامی تہذیب میں امتیاز کر سکیں۔

حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) اوّل و دوم	حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) سوم تا پنجم
نوٹ: دائرہ کار (Strand) اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے اوّل و دوم میں شامل نہیں ہیں۔	• "پاکیزگی نصف ایمان ہے" اس حدیث کے پیشِ نظر اسلامی تہذیب کی خصوصیات اپناتے ہوئے ماحول کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ • قدرت کے خوبصورت مظاہر (پانی اور پودوں) کی اہمیت، استعمال اور حفاظت کے بارے میں اسلامی تعلیمات جان کر ان پر عمل کر سکیں۔ • انسانی جان و مال اور عزت کی حفاظت سمجھتے ہوئے صحت و تندرستی، حادثات سے بچنے کی تدابیر، ٹریفک قوانین کی پابندی اور تجاوزات سے اجتناب کر سکیں۔
حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) ششم تا ہشتم	**حدودِ تدریج/ تدریس (Benchmarks) نہم و دہم**
• اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عصرِ حاضر میں علم کی ضرورت و اہمیت کو سمجھتے ہوئے علم کے حصول کے لیے کوشاں ہو سکیں۔ • ناگہانی آفات میں اور ماحول کی بہتری کے لیے ملک و قوم کی خدمت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ • اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عصرِ حاضر میں ذرائع ابلاغ کے استعمال کے آداب سے آگاہ ہو کر ان سے استفادہ کر سکیں۔	• اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عصرِ حاضر میں خود اعتمادی و خود انحصاری اور ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت کی اہمیت سمجھ سکیں۔ • اسلام میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ • اسلامی تہذیب تمدن کے امتیازات سے روشناس ہو کر معاشرے میں اپنا اسلامی تشخص برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔